بھتہ خوروں کا روحانی علاج

سب سے پہلے ہمیں یہ جاننا ضروری ہے کہ انکی بنیاد کیا ہے' یہ کیسے بنے ۔ اکثر ہوتا یہ ہے کہ یہ سچ یا جھوٹ بتاتے ہیں کہ ظلم ہو رہا ہے اور اسکے بہانے چندہ وصول کرتے ہیں کچھ دیکھانے کیلیے اور کچھ حقیقت میں بھی اچھے کام بھی کرتے ہیں پھر مہنگائ برھتی ہے تو انکی مانگ بھی بڑھ جاتی ہے جو ایک حقیقت اور ضرورت بھی ہے ۔ لیکن یہ مہنگائ کی قیامت بیچاری عوام پر بھی ہے اور انکی جیب بھی بیحد تنگ ہے جسکا اندازہ کرنا بہت مشکل ہے اور غربت میں روز بروز اضافہ ہی ہوتا جارہا ہے ۔ مہنگائ ہے کہ تھمنے کا نام ہی نہں لیتی ۔ پھر چندہ انتہا کو پہنچ کر بھتہخوری میں تبدیل ہو جاتا ہے ۔

ان سب کی جڑ ہے نا انصافی ہے جو کہ اوپر سے شروع ہوتی ہے اور بہت نیچے تک جاتی ہے ۔ جو جتنا اوپر بیٹھا ہو ممکن ہو وہ اتنا بڑا نا انصاف ہو ۔ اگر بادشہ کا بیٹا جرم کرے تو بھی مار غلام و نوکر کے بیٹے کو ہی پڑتی ہے ۔ در اصل یہ لوگ انصاف کرنا ہی نہی چاہتے اور الظام دوسروں پر ڈالتے ہیں یا انتظار میں ہوتے ہیں کہ کب چھوٹے لوگ آپس میں ہی لڑ کر مرجائیں اور ان پر الظام بھی نہ آے ۔ جس حکمراں یا محافض یا وکیل و جج کے وردی و لباس کے پیسے بھی باہر سے آتے ہوں تو انسے کسی انصاف کی کوئ توقہ نہیں ۔ گھر ہو یا دفتر یا کارخانہ یا گلی یا محلہ یا شہر یا گاوں یا ملک یا دنیا بھتہ خوری اور دہشتگری کا واحد علاج انصاف ہر جگہ ہر مقام پر کرنا ہو گا اور ہر کوئ یہ کام خد سے شروع کرے بغیر کسی امتیازی سلوک کے اور بغیر کسی کی برابری کرتے ہوئے ۔ یہ نہ ہو کہ اس نے نہیں کی تو میں کیوں ۔ انصاف کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ حق کا ساتھ دے بغیر کسی امتیازی سلوک کے ۔

قرآن کے مطابق نا انصاف لوگ کافر' ظالم اور فاسق ہو تے ہیں اور یہ خوارج ہیں یعنی اسلام سے مکمل خارج اور فارغ البال ہیں ۔ اور جو شخص انکا ساتھ دے وہ بھی اور جو مظلوم کا ساتھ نہ دے یا ان کے لئے آواز بلند نہ کرے وہ بھی انہی میں سے ہے بے شک وہ کتنا ہی نمازی یا حاجی ہو دراصل پاجی ہوتا ہے ۔ اسلام کے سب سے بڑے دشمن منافق ہوتے ہیں جو پڑھتے قرآن ہیں لیکن عمل کچھ اور کرتے ہیں اور ناانصافی کی انتہا کرتے رہتے ہیں ۔

کینیڈا میں یہ اصول ہے کہ مقامی لوگوں کو سرکاری و نیم سرکاری ادارہ میں ملازمت فراہم کرتے ہیں بغیر کسی تعصب کے اور مناسب تناسب سے تاکہ کسی رنگ و نسل کے ساتھ زیادتی نہ ہو ۔ مثال کہ طور پر اگر ٹورنٹو شہر میں کسی کو ملازم رکھنا ہو تو وہ ٹورنٹو کے مقامی شہری کو ملازمت دیتے ہیں ۔ اسی طرح فیڈرل ادارے میں پورے ملک کے لوگوں کو بغیر کسی تعصب کے اور مناسب تناسب سے ملازمت دی جاتی ہے ۔ بدقسمتی سے بہت سی مسلم ممالک میں کمزور اور اقلیتوں کو مکمل طور پر کچل دیا جاتا ہے اور انپر بہت سے کچھ جھوٹ و سچ ملا کر ان کا پتہ بلکل صاف کردیا جاتا ہے ۔